Kanzul Qawaid

Unknown

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

نام کتاب : ـــــــــ کنزالقواعد

مرتب : ـــــــــ محمد ندیم عطاری (لیاقت آباد)

تقریظ : ـــــــــ محترم قاری غلام حسن الحسنی

ـــــــــ چیئرمین سنی جماعت القراء پاکستان

تصحیح : ـــــــــ قاری غلام حسین قادری عطاری

ـــــــــ قاری محمد مسرور عطاری

باہتمام : ـــــــــ قاری محمد عاشق حسین عطاری

کتاب ملنے کا پتہ :

مکتبہ کنزالایمان نزد قوت الاسلام مسجد لیاقت آباد ۹، ۱۰ کراچی

مکتبہ غوثیہ سبزی منڈی نزد فیضان مدینہ کراچی فون : 4943368

محمد حنیف پان ہاؤس نزد مدرسۃ المدینہ سبز مارکیٹ نشتر روڈ شومارکیٹ کراچی

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

سنی جماعت القراء پاکستان

فون نمبر
۲۹۲۵۰۸۲
۲۹۱۸۱۰۵

مرکزی دفتر غوثیہ مسجد عقب سینٹرل جیل کراچی پاکستان

تاریخ ______ از فقیر لاشی غلام حسن الحسنی نقشبندی مجددی صدر شعبہ تجوید و قراءت عالمی مرکز فیضان مدینہ حوالہ نمبر ______

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَحْمَدُہٗ وَاُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم اما بعد

عزیزی مخلصی جناب محمد نعیم عطاری آپکے تحریر کردہ کنز القواعد کو اکثر جگہوں سے دیکھا ہے فقیر حقیر لاشی کو آپکی محنت پر بہت خوشی ہوئی ہے اس ناچیز کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل معلی عزیز کو اس سے زیادہ نفع حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپکے لیے کفارہ ذنوب اور ترقی درجات کا باعث بنائے

اَرْجُوْ بِہٖ اَنْ یَّنْفَعَ الطُّلَّابَا ☆ وَالْاَجْرَ وَالْقَبُوْلَ وَالثَّوَابَا

دونوں عالم میں الٰہی سرخرو ہم کو بنا ☆ حضرت خواجہ غلام حسن شاہ باصفا کے واسطے
خواجگان نقشبندیہ کی محبت ہو عطا ☆ حضرت خواجہ محمد حسن شاہ کے واسطے
خواجگان نقشبندیہ کی معیت ہو عطا ☆ قادری و سہروردی و چشتیاں کے واسطے

فقیر حقیر لاشی غلام حسن الحسنی بن محمد صدیقی مرحوم (ساکن حافظ آباد بھکر) صدر سنی جماعت القراء پاکستان

بیس ۲۰ جمادی الاول ۱۴۲۱ھ بمطابق ۲۱ اگست ۲۰۰۰ء

Qari Ghulam Hasan Al Hasni
Central President
Sunni Jamat Al-Qura Pakistan

Asrar Al Hasani
21 - 08 - 2000

فن تجوید اور اس کی تعریف

کسی بھی علم یا فن کو شروع کرنے سے پہلے اس کی تعریف، موضوع اور اس کی غرض و غایت اور یہ کہ اس فن یا علم کا شرعی طور پر حاصل کرنا ضروری ہے لہٰذا چند ضروری وضاحتیں درج ذیل دی جارہی ہیں۔

۱) **علم تجوید:** تجوید اس علم کو کہتے ہیں جس میں حروف کے نکلنے کی جگہیں اور ان کی حالتیں اور پڑھنے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

۲) **علم تجوید کا موضوع:** علم تجوید میں قرآن کریم کے حروف سے بحث کی جاتی ہے کہ کہاں سے نکلتے ہیں اور کیسے ادا کئے جاتے ہیں۔

۳) **ارکان تجوید:** تجوید کے چار ارکان ہیں۔

(۱) حروف کے مخارج کو پہچاننا (۲) صفات کا پہچاننا

(۳) حروف کے احکام کو پہچاننا (۴) زبان کو صحیح ادا کرنے کا عادی بنانا۔

مراتب تجوید: تجوید کے تین مراتب ہیں:

(۱) **ترتیل:** یعنی بہت ٹھہر کر پڑھنا جیسے عام طور پر قُرّاء حضرات محفلوں میں پڑھتے ہیں۔ (۲) **حدر:** اتنی جلدی جلدی پڑھنا کہ حروف با آسانی کٹ جائیں اور قواعد بھی نہ بگڑیں (۳) **تدویر:** یعنی ترتیل اور حدر کے درمیان پڑھنا جیسے عام طور پر فرض نمازوں میں پڑھا جاتا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہِ

کنز القواعد

س ۱: حروف مستعلیہ کتنے ہیں؟ اور کون کون سے ہیں؟

ج: حروف مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں۔

خ — ص — ض — ط — ظ — غ — ق

س ۲: حروف مستعلیہ کو کس طرح پڑھیں گے؟

ج: حروف مستعلیہ کو ہمیشہ پُر (یعنی موٹا) پڑھیں گے۔

س ۳: حرکات کسے کہتے ہیں؟

ج: زبر زیر پیش (ـَــ ـِــ ـُــ) کو حرکات کہتے ہیں۔

س ۴: حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟

ج: حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

س ۵ : تنوین کسے کہتے ہیں؟

ج : دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش (ـً ـٍ ـٌ)کو تنوین کہتے ہیں۔

س ٦ : مد کا کیا مطلب ہے؟

ج : مد کا مطلب دراز یعنی لمبا کر کے پڑھنا ہے۔

س ۷ : حروفِ مدہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

ج : حروفِ مدہ تین ہیں ا ــ و ــ ی

س ۸ : الف۔ واؤ۔ یا کب مدہ ہوں گے؟

ج : الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدہ ہوگا جیسے بَا ــ جَا ــ قَا ــ واؤ ساکن (وْ) سے پہلے پیش ہو تو واؤ مدہ ہوگا جیسے جُوْ ــ شُوْ ــ بُوْ ــ یا ساکن (یْ) سے پہلے زیر ہو تو یا مدہ ہوگا جیسے بِیْ ــ جِیْ ــ شِیْ ــ

س ۹: حروفِ مدہ کو کس طرح پڑھیں گے؟

ج: حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

س ۱۰: ایک الف کی مقدار کا اندازہ کس طرح کیا جا سکتا ہے؟

ج: درمیانی حالت میں ہاتھ کی بند انگلی کو کھولنے یا کھلی ہوئی انگلی کو بند کرنے میں جس قدر دیر لگتی ہے ایک الف کی مقدار کا اندازہ ہے۔

س ۱۱: کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟

ج: کھڑا زبر کھڑا زیر۔ الٹا پیش (ـٰـ ـٖـ ـٗـ) کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

س ۱۲: کھڑی حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟

ج: کھڑی حرکات حروف مدہ کے قائم مقام ہیں اس

لئے کھڑی حرکات کو بھی ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔ جیسے :

(بٗ = بَا) (دٖ = دِی) (فٗ = فُو)

س ۱۳ : حروف لین کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

ج : حروفِ لین دو ہیں و — ی —

س ۱۴ : واؤ اور یا کب لین ہوں گے؟

ج : واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا۔ جیسے اَوْ — فَوْ — یَوْ — یا ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے اَیْ — سَیْ — قَیْ —

س ۱۵ : حروفِ لین کو کس طرح پڑھیں گے؟

ج : حروف لین کو نرمی سے بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

س ۱۶: قلقلہ کے کیا معنی ہیں؟

ج: قلقلہ کے معنی جنبش اور حرکت کے ہیں اس لئے حروف قلقلہ میں آواز لوٹتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

س ۱۷: حروف قلقلہ کتنے ہیں اور ان میں قلقلہ کب ہوگا؟

ج: حروف قلقلہ پانچ ہیں ق — ط — ب — ج — د جب یہ حروف ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ ہوگا۔

اُبْ — اُدْ — اُجْ — اُطْ — اُقْ —

س ۱۸: جب حروفِ قلقلہ مشدد ہوں تو ان کو کس طرح پڑھیں گے؟

ج: جب حروفِ قلقلہ مشدد ہوں تو ان کو جماؤ کے ساتھ پڑھیں گے۔ جیسے:

اُبَّ — اُدَّ — اُجَّ — اُطَّ — اُقَّ —

س۱۹: مشدد کسے کہتے ہیں؟ اور مشدد حروف کو کس طرح پڑھیں گے؟

ج: جس حرف پر تشدید (ّ) ہو اسے مشدد کہتے ہیں۔ مشدد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں گے جیسے: اَفٌّ (اَفْ فَ) — اَنَّ (اَنْ نَ) یعنی ایک مرتبہ اس سے پہلے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اسی حرف کی حرکت کے مطابق (دو حرف کی مقدار کے برابر) پڑھیں گے۔

س۲۰: نون مشدد میم مشدد اور دیگر مشدد حروف کی ادائیگی میں کیا فرق ہے؟

ج: میم مشدد اور نون مشدد میں ہمیشہ غُنَّہ ہوتا ہے۔

س۲۱: نون ساکن کسے کہتے ہیں؟

ج: جزم (٥) والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ جس نون پر جزم ہو اسے (نْ) نون ساکن کہتے ہیں۔

س ۲۲: نون ساکن اور تنوین میں کیا فرق ہے؟

ج: تنوین اصل میں نون ساکن ہے دونوں کی ادائیگی ایک ہی ہے۔ جیسے اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ ، اٌ = اُنْ۔

س ۲۳: نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں؟ اور کون کون سے ہیں؟

ج: نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں۔ اظہار۔ ادغام۔ اخفاء۔ اقلاب۔

س ۲۴: نون ساکن اور تنوین میں اظہار کب ہوگا؟

ج: نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین میں

اظہار ہوگا۔ حروف حلقی چھ ہیں۔ اور وہ یہ ہیں :

ء — ہ — ع — ح — غ — خ

جیسے : مِنْ اَجَلٍ — وَانْحَرْ — عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ — مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ

س ۲۵ : نون ساکن اور تنوین میں اخفاء کب ہوگا ؟

ج : نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین میں اخفاء ہوگا۔ حروف اخفاء پندرہ ہیں :

ت — ث — ج — د — ذ — ز — س

ش — ص — ض — ط — ظ — ف — ق — ک

جیسے : مِنْ دُوْنِکُمْ — اَنْفُسِکُمْ — جَنّٰتٍ تَجْرِیْ —

س ۲۶ : نون ساکن اور تنوین میں ادغام کب ہوگا ؟ حروفِ یَرْمَلُوْن کتنے ہیں ؟

ج : نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر یرملون میں سے کوئی

حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین میں ادغام ہوگا۔

حروف یرملون چھ ہیں: ی۔ ر۔ م۔ ل۔ و۔ ن

س ۲۷: حروف یرملون میں سے کتنے حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا؟

ج: حروف یرملون میں سے دو حروف "ر" اور "ل" کے علاوہ باقی چار حروف ی۔ م۔ و۔ ن میں ادغام مَعَ الْغُنَّہ (غنہ کے ساتھ ادغام) ہوگا۔ جیسے

مَنْ یَّنْظُرُ۔ ھُدًی وَّ ذِکْرٰی۔ مُصَدِّقًا لِّمَا۔ مِنْ رَّبِّکَ۔

س ۲۸: وہ کون سے کلمات میں جن میں نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون آجانے کے باوجود ادغام نہیں ہوگا؟

ج: دُنْیَا۔ قِنْوَانٌ۔ بُنْیَانٌ۔ صِنْوَانٌ میں نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون آجانے کے باوجود

ادغام نہیں ہوگا بلکہ اظہار مطلق ہوگا۔ ان کلمات میں نون ساکن کی آواز کو ظاہر کر کے پڑھتے ہیں۔

س ۲۹ : ان کلمات میں ادغام کیوں نہیں ہوگا؟

ج : ادغام ہونے کے لئے ضروری ہے کہ نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون دوسرے کلمے میں ہوں جب کہ ان کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون اسی کلمے میں ہیں۔

س ۳۰ : نون ساکن یا تنوین میں اقلاب کب ہوگا؟

ج : نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حرف "ب" آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو "م" سے بدل کر اخفاء کریں گے جیسے بِذَنۢبِهِمۡ — كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ—

س ۳۱ : غنہ اور اخفاء میں کیا فرق ہے؟

ج: غنہ کی آواز کو ناک میں لے جا کر ظاہر کیا جاتا ہے اور غنہ کے دوران آواز کو ناک میں چھپا کر ادا کرنے کو اخفاء کہتے ہیں۔

س ۳۲: غنہ اور اخفا کی مقدار کتنی ہوتی ہے۔

ج: غنہ اور اخفاء کی مقدار ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر ہوتی ہے۔

س ۳۳: میم ساکن کے کتنے قاعدے ہیں؟ اور کون کون سے ہیں؟

ج: میم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔

(i) ادغام شفوی (ii) اخفائے شفوی (iii) اظہار شفوی

س ۳۴: میم ساکن میں ادغام شفوی کب ہوگا؟

ج: میم ساکن کے بعد اگر دوسری میم آجائے تو میم

ساکن میں ادغام ہوگا جیسے :

وَلَكُمْ مَّاكَسَبْتُمْ — وَكَمْ مِّنْ

س ۳۵ : میم ساکن میں اخفائے شفوی کب ہوگا؟

ج : میم ساکن کے بعد اگر حرف "ب" آجائے تو میم ساکن میں اخفاء ہوگا جیسے : وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ — اَمْ بِهٖ —

س ۳۶ : میم ساکن میں اظہار شفوی کب ہوگا؟

ج : میم ساکن کے بعد اگر "ب" اور "م" کے علاوہ کوئی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہار ہوگا۔

جیسے اَنْعَمْتَ — اَلَمْ تَرَ —

س ۳۷ (الف) : تسہیل کے کیا معنی ہیں؟

ج : تسہیل کے معنی ہیں نرمی اور آسانی کرنا' یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ ادا کرنا۔

ءَاَعۡجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ ـــ (ب)

س ۳۷: قرآن مجید میں کتنی جگہ تسہیل واجب ہے؟

ج: قرأت حفص رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق پورے قرآن میں صرف ایک مقام (پ ۲۴ ع ۱۹) پر تسہیل واجب ہے۔

س ۳۸: امالہ کسے کہتے ہیں؟ اور امالہ کی "را" کو کس طرح پڑھیں گے؟

ج: امالہ کی را کو قطرے کی "را" کی طرح پڑھیں گے یعنی ری نہیں پڑھیں گے بلکہ رے پڑھیں گے۔ اس طرح پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ جیسے مَجۡرٖهَا ـــ

س ۳۹: مَجۡرٖهَا کے ہجے کس طرح کریں گے؟

ج: اس کے ہجے اس طرح کریں گے۔

میم جیم زبر مَجْ را امالہ والی کھڑا زیر رے
مَجْرِ ــ ھَا الف زبر ھَا مَجْرھَا (مجرے ھا)

س ۴۰: قرآن مجید میں کتنی جگہ امالہ ہوگا؟

ج: قرأت حفص رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق پورے قرآن میں صرف ایک مقام (پ ۱۲۔ ۴ع) پر امالہ ہوگا۔

س ۴۱: سکتہ کسے کہتے ہیں؟

ج: آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں۔ یعنی آواز بند ہوجائے اور سانس جاری رہے۔
عِوَجًاۜ سکتہ قَیِّمًا (کہف پ ۱۵ ع ۱۳) مَرْقَدِنَاۜ سکتہ ھٰذَا (یٰسین پ ۲۳ ع ۳) مَنْۜ سکتہ رَاقٍ (قیٰمۃ پ ۲۹ ع ۱۷) بَلْۜ سکتہ رَانَ (مطففین پ ۳۰ ع ۸) ان چار مقامات پر سکتہ کرنا واجب ہے۔ بقیہ چار جگہ سکتہ جائز ہے۔

س ۴۲ : تفخیم اور ترقیق کے کیا معنی ہیں ؟

ج : تفخیم کے معنی ہیں حرف کو پُر پڑھنا اور ترقیق کے معنی ہیں حرف کو باریک پڑھنا۔

س ۴۳ : الف کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے ؟

ج : الف اپنے ماقبل حرف کے تابع ہے اگر الف سے پہلے والا حرف پُر پڑھا جانے والا ہے تو الف بھی پُر پڑھا جائے گا اور اگر الف سے پہلے والا حرف باریک پڑھا جانے والا ہے تو الف بھی باریک پڑھا جائے گا۔

جیسے طَالُوتُ — عَالِمُ —

س ۴۴ : اسم جلالہ اللہ عزوجل کا لام کب پُر اور کب باریک پڑھا جائیگا ؟

ج : اسم جلالہ اللہ عزوجل کے لام سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو

تو لفظ اللہ کا لام پُر پڑھا جائے گا۔ جیسے اَللّٰہُ — فَاللّٰہُ —

اور اگر لفظ اللّٰه کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ اللّٰه کا

لام باریک پڑھا جائیگا۔ جیسے بِسْمِ اللّٰهِ — لِلّٰهِ —

نوٹ : لفظ "اللّٰه" کے لام کے علاوہ باقی تمام لام باریک

پڑھے جائینگے۔ جیسے :مَاوٰلٰهُمْ — تَجَلّٰی — ثُلَّةٌ —

س ۴۵ : "ر" کب پُر پڑھا جائے گا؟

ج : ۱) "ر" پر زبر یا پیش ہو تو "را" پُر ہو گا جیسے :

اَلَمْ تَرَ — وَالْاَمْرُ —

۲) "ر" ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو

"را" پُر ہو گا جیسے اُنْظُرْ — اَمْ صَبَرْنَا — عَرْشٌ

۳) "ر" ساکن ہو اس سے آگے حروفِ مستعلیہ

میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو تو "را" پُر ہوگا

جیسے: فِرْقَةٍ — مِرْصَادٍ

۴) "ر" ساکن ہو اس سے پہلے جو زیر ہو وہ عارضی ہو

تو "را" پُر پڑھا جائے گا۔ جیسے: اِرْجِعِیْ — اِرْکَعُوْا —

۵) "ر" ساکن ہو اس سے پہلے جو زیر ہو وہ دوسرے

کلمے میں ہو تو "را" پُر ہوگا جیسے اَمِ ارْتَابُوْا —

س ۴۶: "ر" کب باریک ہوگا؟

ج ۱) "ر" کے نیچے زیر ہو تو "را" باریک ہوگا جیسے رِجَالٌ

۲) "ر" ساکن سے پہلے یائے ساکنہ (یْ) ہو تو

"را" باریک ہوگا جیسے خَیْرٌ —

۳) "ر" ساکن سے پہلے زیر اصلی اسی کلمے میں ہو

اور بعد میں اسی کلمے میں کوئی حرف مستعلیہ نہ ہو

تو ''را'' باریک ہوگا۔ جیسے شِرْعَةً — فِرْعَوْنَ —

س ۴۷ : مد کے سبب کتنے ہیں؟

ج : مد کے سبب دو ہیں ہمزہ اور سکون (اُ۔ ء۔ ٭۔ ٭)

س ۴۸ : مد کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج : مد کی پانچ قسمیں ہیں :

(۱) مدِ متصل (۲) مدِ منفصل (۳) مد عارض

(۴) مد لین عارض (۵) مد لازم و لین لازم۔

س ۴۹ : مد متصل کب ہوگا اور اسے کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

ج : حروف مدہ کے بعد ھمزہ اسی کلمے میں ہو تو مد متصل ہوگا جیسے جَآءَ — سُوٓءَ — جِیٓءَ مد متصل کو دو یا ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

س ۵۰ : مد منفصل کب ہوگا؟ اور اسے کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟

ج : حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو
تو مدِ منفصل ہوگا۔ جیسے بِمَآ اُنْزِلَ — فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ
مدِ منفصل کو بھی دو یا ڈھائی یا چار الف کی مقدار کھینچ
کر پڑھیں گے۔
س ۵۱ : مد عارض کب ہوگا؟ اور اسے کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟
ج : حروف مدہ کے بعد اگر عارضی سکون ہو تو مد عارض
ہوگا۔ جیسے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وقف میں رَبِّ الْعٰلَمِیْنْ ٥
مد عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔
س ۵۲ : مدلین عارض کب ہوگا؟ اور اسے کتنا کھینچ کر
پڑھیں گے؟
ج : حروف لین کے بعد اگر عارضی سکون ہو تو مدلین
عارض ہوگا۔ جیسے وَالصَّیْفِ وقف میں وَالصَّیْفْ ٥

مد لین عارض کو بھی تین الف کی مقدار کھینچ کر
پڑھیں گے۔

س ۵۳ : مد لازم و مد لین لازم کب ہوگا اور اسے کتنا کھینچ کر
پڑھیں گے؟

ج : حروف مدہ یا لین کے بعد اگر اسی کلمہ میں "جزم یا تشدید"
ہو تو مد لازم ہوگا جیسے آلْئٰنَ ــ جَآنٌّ ــ عَيْنٓ ــ
كٓهٰيٰعٓصٓ (سورۂ مریم) عٓسٓقٓ (سورہ شوریٰ)
مدِّ لازم کو چار پانچ الف تک کی مقدار میں کھینچ کر
پڑھیں گے۔)

س ۵۴ : زائد الف کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی کیا پہچان ہے؟

ج : قرآن مجید میں بعض جگہ الف پر "+" یا گول ٥
دائرے کا نشان لگا ہوتا ہے۔ ایسے الف کو نہیں پڑھا

جاتا اسے زائد الف کہتے ہیں مثلاً :

اَفَائِنْ مَّاتَ — لَاْ اِلَی اللّٰہِ —

س ۵۵ : نون قطنی کسے کہتے ہیں ؟

ج : تنوین کے بعد اگر ھمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ھمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کو ختم کر کے ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اور اسے زیر دی جاتی ہے اس نون کو نون قطنی کہتے ہیں۔ جیسے :

قَدِیْرُ ۝ نِ الَّذِیْ — مُبِیْنِ ۝ نِ اقْتُلُوْا —

س ۵۶ : وقف میں ۝ — لا — ط — م — ج — ز سے کیا مراد ہے ؟

ج : ۝ یہ آیت کی نشانی ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

لا : اگر آیت کی نشانی ۝ پر لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے اور آیت کے علاوہ "لا"

لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

ط: یہ وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا بہتر ہے۔

م: یہ وقف لازم کی علامت ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔

ز: وقف مجوز کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا جائز ہے نہ ٹھہریں تو بہتر ہے۔

ج: وقف جائز کی علامت ہے ٹھہرنا بہتر ہے اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے

مسنون دعائیں

ہر جائز کام شروع کرنے کی دعا:	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔
سرمہ ڈالتے وقت کی دعا:	اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔
پانی پیتے وقت کی دعا:	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔
پانی کے بعد کی دعا:	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
سوتے وقت کی دعا:	اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰی۔
علم میں اضافہ کی دعا:	اَللّٰهُمَّ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔
چھینک آنے پر دعا:	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
چھینک کی دعا پر جوابی دعا:	يَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔
وضو کرتے وقت کی دعا:	بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

عطا کردو مدینے کی اجازت یا رسول اللہ ﷺ

عطا کردو مدینے کی اجازت یا رسول اللہ ﷺ — کروں میں سبز گنبد کی زیارت یا رسول اللہ ﷺ

کچھ ایسا ہو کرم ماہِ رسالت یا رسول اللہ ﷺ — کروں اللہ کی دل سے عبادت یا رسول اللہ ﷺ

صحابہ ؓ کا گدا ہوں اور اہل بیت ؓ کا خادم — یہ سب ہے آپ ہی کی تو عنایت یا رسول اللہ ﷺ

نمازوں میں مجھے ہرگز نہ ہو سستی آقا ﷺ — پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یا رسول اللہ ﷺ

بڑے بھائی بہن کا میں کہا مانا کروں ہردم — کروں ماں باپ کی دن رات خدمت یا رسول اللہ ﷺ

ادب استاذ کا بھی یا نبی مجھ کو عطا کردوں — کروں استاذ کی دل سے اطاعت یا رسول اللہ ﷺ

بڑے جتنے بھی ہیں گھر میں ادب کرتا رہوں سب کا — کروں چھوٹے بہن بھائی پر شفقت یا رسول اللہ ﷺ

میں سب سے آپ کہہ کر پیار سے باتیں کروں آقا — جھڑکنے کی ہو میری دور عادت یا رسول اللہ ﷺ

میں گانے باجوں اور فلموں ڈراموں کے گناہ چھوڑوں — پڑھوں نعتیں کروں ہردم تلاوت یا رسول اللہ ﷺ

میرے اخلاق اچھے ہوں میرے سب کام اچھے ہوں — بنادو مجھ کو تم پابند سنت یا رسول اللہ ﷺ

شہا ﷺ عطار پر ہر آن رحمت کی نظر رکھنا — کرے دن رات بس سنت کی خدمات یا رسول اللہ ﷺ

اللہ عزوجل! مجھے حافظ قرآن بنادے

اللہ! مجھے حافظِ قرآن بنادے
قرآن کے احکام پہ بھی مجھ کو چلادے

ہو جائے سبق یاد مجھے جلد الٰہی عزوجل
یاربّ عزوجل تو مرا حافظہ مضبوط بنادے

سستی ہو مری دور اُٹھوں جلد سویرے
تو مدرسے میں دل مرا اللہ! لگادے

ہو مدرسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی
اللہ! یہاں کے مجھے آداب سکھادے

چھٹی نہ کروں بھول کے بھی مدرسے کی میں
اوقات کا بھی مجھ کو تو پابند بنادے

استاد ہوں موجود یا باہر کہیں مصروف
عادت تو مری شور مچانے کی مٹادے

خصلت ہو شرارت کی مری دُور الٰہی عزوجل
سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنادے

استاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اطاعت
ماں باپ کی عزت کی بھی توفیق خدا عزوجل دے

فلموں سے ڈراموں سے دے نفرت تو الٰہی عزوجل
بس شوق ہمیں نعت و تلاوت کا خدا عزوجل دے

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں
اللہ عزوجل! عبادت میں مرے دل کو لگادے

سنت کے مطابق میں ہر اک کام کروں کاش!
یاربّ عزوجل مجھے سنت کا مبلغ بھی بنادے

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں
ہر ایک مرض سے تو گناہوں سے شفا دے

میں فالتو باتوں سے رہوں دور ہمیشہ
چپ رہنے کا اللہ! سلیقہ تو سکھادے

اخلاق ہوں اچھے مرا کردار ہو اچھا
محبوب ﷺ کا صدقہ تو مجھے نیک بنادے

استاد ہوں ماں باپ ہوں عطار بھی ہو ساتھ
یوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھادے

دعائے عطار

مرحبا ..... ہے حافظ قرآن بنا
اہل خانہ کی شفاعت کیلئے ساماں بنا

حافظ قرآن ہوا اب عامل قرآن بنا
دیں پہ چلنا یاخدا! اس کیلئے آساں بنا

سنیت پر استقامت دے پئے احمد رضا
اسکو یارب! خوب پختہ صاحب ایماں بنا

یاالٰہی! اسکے دل میں اپنی الفت ڈالدے
اپنا مستانہ بنا' دیوانہ جاناں بنا

مرشد و استاذ کا یارب بنا اس کو مطیع
اور اسے ماں باپ کا بھی تابع فرماں بنا

اسکو روزانہ تلاوت کی بھی توتوفیق دے
قاریٔ قرآں بنا اور خادم قرآں بنا

اسکو مولیٰ تو گناہوں سے بچانا ہر گھڑی
اس کو بااخلاق' باکردار' نیک انساں بنا

باجماعت یہ ادا کرتا رہے ہر اک نماز
اور بنا اس کو مبلغ' قہر بر شیطاں بنا

یاالٰہی! سنتوں کی خوب یہ خدمت کرے
واسطے نیکی کی دعوت اسکے تو آساں بنا

دے سعادت یاالٰہی اسکو حج کی بار بار
بار بار اس کو مدینے کا بھی تو مہماں بنا

یاالٰہی! اس کو فیشن کی نحوست سے بچا
اسکو پیکر سنتوں کا از پئے حساں بنا

تجھ سے ہے عطار کی اے منے مدنی التجا
کرکے قرآں پر عمل جنت کا تو ساماں بنا

دعائیں برائے قوتِ حافظہ

۱ جو ان دعاؤں کو اول و آخر درود پاک کے ساتھ پڑھے تو ان شاء اللہ عزوجل زندگی بھر اپنا سبق نہ بھولے گا۔ "اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام"

۲ رات بستر پر لیٹتے وقت سورۃ البقرۃ کی درج ذیل آیتیں روزانہ پڑھنے والا قرآن نہیں بھولے گا۔

☆ الٓمّٓ تا مُفْلِحُوْنَ ☆ آیۃُ الْکُرْسِیُّ تا خٰلِدُوْنَ

☆ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ تا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

یادداشت میں اضافہ اور برکت کیلئے چند مفید نسخے۔

1 کم کھانا، صلوٰۃ اللیل، قرآنِ کریم میں دیکھ کر تلاوت کرنا۔

2 ہمیشہ مسواک کا استعمال کرنا۔

3 قرآن مجید کے ساتھ دیگر اسلامی کتابوں کو بھی باوضو چھونا اور پڑھنا، ہمیشہ باوضو رہنا۔

4 خوب یاد رکھئے کہ حافظہ کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ گناہوں کا ارتکاب ہے لہٰذا ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنا بھی حافظے میں برکت کا سبب ہوگا۔

﴿5﴾ عصر کے بعد نہ سوئیں کہ اسطرح عقل ضائع ہو جانے کا خوف ہے۔

﴿6﴾ بلا ضرورت اپنی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھیں کہ اس سے بھی حافظہ کمزور ہوتا ہے جبکہ دوسرے کا ستر دیکھنا حرام ہے۔

﴿7﴾ جب اپنی شرمگاہ کی طرف دیکھنے کا یہ وبال ہے تو پھر بد نگاہی کرنے والے، فلمیں ڈرامے دیکھنے والے کا حافظہ کیوں نہ برباد ہوگا۔

یہ افعال کرنے سے بھی حافظہ کمزور ہوجاتا ہے

﴿8﴾ پھانسی دیئے ہوئے کی طرف نگاہ کرنا۔

﴿9﴾ اونٹوں کی قطار کے درمیان سے گزرنا۔

﴿10﴾ جوں مارنے بغیر زمین پر ڈال دینا۔

﴿11﴾ حجامت کراتے وقت گدی پر استرا لگوانا (استرے کے بجائے باریک مشین لگوائیں)

﴿12﴾ کھٹی چیزیں مثلاً پنیر، کھٹے سیب کھانے سے بھی حافظہ کمزور ہوتا ہے۔

﴿13﴾ گیلے ہاتھ منہ اپنے پہنے ہوئے کپڑوں سے صاف کرنا۔

روزانہ بعد نماز فجر سو مرتبہ "یارحمٰن" اور ہر نماز کے بعد سر پر (پیشانی پر نہیں) ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ "یاقویُّ" کہنے سے حافظہ میں بہت زیادہ برکتیں اترتی ہیں۔